السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا منگیتر کا اپنی منگیتر سے ہاتھ ملانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ناجائز اور حرام ہے۔ منگیتر اجنبی ہی ہے اور عورت کے لیے بیگانے مرد کو چھونا جائز نہیں اور نہ ہی مرد کے لیے بیگانی عورت کو چھونا جائز ہے۔ معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے طبرانی میں عمدہ سند سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"[1]لَأنْ يُطعَنَ فِی رأسِ أحدِکم بمخِیطٍ من حدیدٍ خیرٌ لہُ مِنْ أن یَمَسّ امرأۃً لا تَحِلُّ لہُ"[1]

"البتہ تم میں سے کوئی ایک اپنے سر میں لوہے کی سوئی مارلے تو اس کے لیے عورت کو، جو کہ حلال نہیں، چھونے سے بہتر ہوگا۔"

اور بیگانے مردوں سے ہاتھ ملانا منگنی کی شروط میں سے نہیں۔ مصافحہ بھی اسلام پر بیعت کے طریقوں سے ہوا کرتا تھا کہ مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کے لیے آیا کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ اور اسلام پر بیعت کرلیا کرتے تھے، جبکہ عورتیں آپ سے بیعت کے لیے آتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے مصافحہ نہیں کیا کرتے تھے، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کے فتنے سے ویسے ہی محفوظ تھے۔ بیعت ایسی چیز ہے جو مصافحے کی محتاج ہے، لہذا کسی چیز کا مصافحے کے محتاج ہونے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فتنے سے محفوظ ہونے کے باوجود آپ نے عورتوں سے کسی عورت سے بیعت وغیرہ میں مصافحہ نہیں کیا، جیسا کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں:

"[2]ولا واللہ ما مست ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدَ امرأۃٍ قط لا فی بیعتہ ولا فی غیرہا"[2]

"اللہ کی قسم! اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کبھی بھی کسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں ہوا، نہ بیعت میں اور نہ اس کے علاوہ میں۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن عبد المقصود)

---

[1] صحیح صحیح الجامع رقم الحدیث (5045)۔

[2] صحیح البخاری رقم الحدیث (4609)۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 636

محدث فتویٰ